سوال

بدعات اورخرافات سے منسلک پکوانون کا حکم : سلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہُ، جس طرح ماہ رجب کی بدعت سے کونڈوں کا حلوہ پوری کا پکوان منسلک ہے، اسطرح ماہ محرم کی بدعات میں ایک میٹھا پکوان بنام چونگا مشہور ہے، کیا اس کو بنایا اور کھایا جاسکتا ہے اگر نہیں تو اس

جواب

بدعات اور خرافات سے منسلک پکوانوں کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جس طرح ماہ رجب کی بدعات میں کونڈوں اور حلوہ پوری کا پکوان منسلک ہے، اسی طرح ماہ محرم کی بدعات میں ایک میٹھا پکوان بنام چونگا مشہور ہے، کیا اس کو بنایا اور کھایا جاسکتا ہے، اور کیا ماہ محرم گذرنے پر اس کو بنا کر کھایا جاسکتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! کوئی بھی پکوان یا کھانا اگر حلال اجزاء پر مشتمل ہو تو کسی بھی وقت پکا کر کھایا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر اسی حلال پکوان یا کھانے کو کسی بدعت کے ساتھ منسلک کر دیا جائے تو اسے کھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ان بدعات کی اسلام میں کوئی دلیل موجود نہیں ہے، اور نبی کریم ﷺ نے بدعات سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ بدعات کے ساتھ منسلک معروف کھانوں کو اگر آپ بدعت کی نیت سے نہیں پکاتے، بلکہ ویسے ہی لذت دہن کا اہتمام کرتے ہیں تو ان کھانوں کو آپ کسی بھی وقت پکا کر کھا سکتے ہیں، ہاں البتہ بدعات کے معروف دنوں میں، ان سے منسلک کھانے پکانے سے احتیاط کرنی چاہیئے، تاکہ اہل بدعت یہ دلیل نہ پکڑیں کہ آپ نے بھی ان کی بدعت کے فروغ میں حصہ لیا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی